اپنے احباب کو ای میل کیجئے | پرنٹ کیجئے | بند کیجئے

جنگ

Share

ادارے اور روایات شخصیات سے زیادہ مضبوط ہوتے ہیں

جنرل کیانی نے 29 نومبر کو ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا

میری نئی ذمہ داریوں سے متعلق میڈیا میں بحث ہورہی ہے، 6 سال آرمی چیف رہنا اعزاز ہے، عظیم قوم کی خدمت اور عظیم فوج کی قیادت کی، اب وقت آگیا ہے کہ نئی قیادت ذمہ داریاں سنبھالے

پاکستان کو جمہوری اور پرامن ملک بنانے کا کام اب دوسروں کے سپرد ہے، آئین اور عوام کی رائے نے جڑ پکڑلی ہے، فوج جمہوریت کی مکمل حامی ہے، اعتماد کرنے پر عوام اور قیادت کا شکر گزار ہوں

راولپنڈی (مانیٹرنگ سیل) آرمی چیف جنرل اشفاق پرویز کیانی نے 29 نومبر کو اپنے عہدے سے ریٹائر ہونے کا اعلان کردیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف جنرل اشفاق پرویز کیانی نے کہا کہ میرے لئے اعزاز کی بات ہے کہ 6 سال تک آرمی چیف کے عہدے پر رہا۔ میں نے اپنے فرائض نیک نیتی سے ادا کئے اب وقت آ گیا ہے کہ نئی قیادت ذمہ داریاں سنبھالے۔ جنرل اشفاق پرویز کیانی نے کہا کہ 29 نومبر کو میری مدت ملازمت ختم ہو رہی ہے اور میں 29 نومبر کو ریٹائر ہو جاؤں گا۔ عوام کی رائے اور آئین نے جڑیں پکڑ لی ہیں۔ ادارے اور روایات شخصیات سے زیادہ اہم ہیں۔ آرمی چیف کی ریٹائرمنٹ سے متعلق آئی ایس پی آر نے بیان جاری کر دیا۔ گزشتہ روز جاری کئے گئے بیان میں جنرل اشفاق پرویز کیانی نے کہا میرے عہدہ کی مدت 29 نومبر کو پوری ہو رہی ہے اور میں اس روز ریٹائر ہو جاؤں گا۔ میں نے عظیم قوم کی خدمت اور عظیم فوج کی قیادت کی۔ پاکستان کو صحیح معنوں میں جمہوری اور پرامن ملک بنانے کا کام اب دوسروں کے سپرد ہے۔ مسلح افواج کی پہلی ترجیح خوشحال پاکستان ہے اور افواج پاکستان مکمل جمہوریت کی حمایت کرتی ہیں۔ جمہوری نظام مستحکم کرنے سے متعلق فوج کا ذہن بالکل صاف ہے۔ جنرل اشفاق پرویز کیانی نے کہا کہ میری نئی ذمہ داریوں سے متعلق میڈیا پر بہت سی باتیں ہو رہی ہیں اور افواہوں پر بحث ہو رہی ہے لیکن پاکستان میں ادارے اور روایات شخصیات سے زیادہ اہم ہیں۔ مجھ پر اعتماد کرنے پر میں ملک کی عوام اور سیاسی قیادت کا شکر گزار ہوں۔ پاکستان میں آئین اور عوام کی رائے نے جڑ پکڑ لی ہے۔ میں اپنے عہدہ کی مدت پوری ہونے پر 29 نومبر کو ریٹائر ہو جاؤں گا، اب آئین کے مطابق نئے آرمی چیف کا تقرر ہو گا۔ آرمی چیف کے عہدے سے متعلق ملک میں کچھ روز سے افواہیں سرگرم تھیں جسکے تناظر میں آئی ایس پی آر نے بیان جاری کیا۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے